حاصل دوہا اے ملک الموت تو دیوانہ مت ہوکر دوڑ دوڑ کر مجھکو آکر گھیرتا ہے ہم تو اول ہی جان آفرین کو جان دے چکے ہین ۞

دوہا

ہم کسان بت کھیت کی بووین دھیان کی دھان

لونین گیان کی ہاتھ سون ہوی درس کھلہان

کسان کاشتکار بت کھیت کشت محبت دھیان مراقبہ لونین درو کرین گیان معرفت درس دیدار کھلہان خرمن حاصل دوہا ہم کشت محبت کے کاشتکار ہین اور شالی مراقبہ کی تخم ریزی کرتے ہین اور دست معرفت سے درو کشت کرتے ہین اور خرمن دیدار فراہم کرتے ہین ۞

دوہا

نی ریت یا پیت کی پہلین سب سکھہ دیہہ

یا چہین دکھہ کی جیل مین ڈار کری تن کیہہ

نی ریت نیا طور پیت محبت سکھہ خوشی دکھہ رنج جیل قید تن جسم کیہہ خاکستر حاصل دوہا اس محبت کا طریق نیا ہے کہ اول سب طرح کی خوشی دیتی ہے اور پھر قید خانہ رنج مین ڈالکر جسم کو خاکستر کر دیتی ہے

دوہا

من بیندھو واکیس سون ڈھونڈھو کیو بار

بھولو کاری رین کو تاکو کہا بچار

من دل بید ہوا دیکھا کیس موے سر کاری رین شب تاریک حاصل
دوہا دل اوسکے بالون مین اوجھہ کر غایب ہوگیا ہر چند کہ چند مرتبہ ڈہونڈہا
مگر نہ ملا پس جو شب تاریک مین بہولا ہوا اوسکا کیا ٹھکانا ہے ۔

دوہا

بہت کینہون سکہہ جان کی پڑی دکہن کی بہیر
کیا کیجی من ہوی گی کدہ واکرہ ستین پہیر

دوہا

یومنون بالغیب کون آنکہہ موند من پیل
سیکہو گر سون یہہ جگت آنکہہ مچوا کہیل

یومنو بالغیب یقین لاتے ہین ساتہہ غیب کے گر پیر مرشد حاصل دوہا
یقین لاتے ہین ساتہہ غیب کے اور آنکہہ کو بند کرکے دل اوسمین لگاتے ہین
مرشد سے اسطرح کا کہیل آنکہہ مچیا سیکہو ۔

دوہا

سیما ہم ہو سانچ سو سر نہہ آدمی کوی
پرم جوت وا بدن پر جگمگ جگمگ ہوی

پرم جوت نور الہی بدن چہرہ جگمگ متجلی حاصل دوہا
جو صدق دل سے سر و پیشانی کو اوسکی جناب مین جھکاتے ہین نور الہی اوسکے

چہرہ پر چمکتا ہے ؛

دوہا

تُو نہیں تُو نہیں جُو چھوٹے ہُو نہیں ہُو نہیں ہُوئے

جہار بجہاوی کامری رہی اکیلا سُوئے

تو نہیں تو نہیں انت الحق ہو نہیں ہو نہیں انا الحق کامری کمل حاصل دوہا جسوقت مرتبہ انت الحق سے گذر کر مرتبہ انا الحق حاصل ہوا وسوقت کمل جھٹک کر بجہاوے اور تنہا سو رہے یعنی فنا فی اللہ ہوجاوے ؛

دوہا

رکت پان پکوان تن ہیو رسُومین سار

بیٹھی برہا راوری سدا کرت جیو نار

رکت خون پان آب پکوان اقسام طعام تن جسم ہیو دل رسومین سیالن مطبخ برہا ہجر راوری راجہ سدا ہمیشہ جیو نار تناول حاصل دوہا مہاراجہ ہجر مطبخ دل مین بیٹھہ کر ہمیشہ بعوض پانی کے خون اور بعوض اقسام طعام کے جسم کو تناول فرماتے ہین ؛

دوہا

میاموہ من مین بہری پیم پنتہ کو جائے

چلی بلائے جج کون تو سی چوہی کہائے

میا موہ مای و منی وطمع دنیا پیم پنتہہ راہ محبت حاصل دوہا

محبت دنیا و دولت کی دلمین بھری ہوئی ہے اور راہ خدا پر چلنا چاہتا ہی
گویا ایسا ہے کہ بلّی نوشتے چوہے کھا کر حج کو جاتی ہے ؛

دوہا

آ دو وہ گی آئی نہ ہر کرئیو نہ ہر جیت جیا وٗ ؛
برہا تو وہ آنند بہی موسل ڈہول بجاوٗ ؛

اوو وہ وعدہ وصل و ہم تعداد عمر ہر مطلوب و نام خدا کریو نہ کیا نہین ہر جیت جیاو برام خواستہ دل برہا فراق انند خوشی حاصل دوہا عمر گذر گئی اور مطلوب نہ ملا کہ اوسکے ساتھ عیش و آرام کرتے اے ہجر تجھکو مژدہ ہے کہ بخوشی موسل یعنی چوب کلان و دبیز سے خوب ڈہول کو اب بجاو ؛ میر عبدالواحد ذوقی بلگرامی صاحب شکرستان خیال در وصف انواع شیرین درین سالہ طوطی ناطقہ اش شکر ریزی کردہ و اشعار ہندی را بزبان شیرین ادا نمودہ از انجاست ؛

دوہا

برنون واحد کون بدہ گتن کی دت جوت
رین اماوس جاہ لکھ پورن ماشی ہوت

برنون بیان کرون واحد نام شاعر یعنی اپنا جسکو ن بدہ کسطرح گتن عورات دت چمک جوت روشنی رین اماوس شب تاریک جاہ لکھ جسکو دیکھ کر پورن ماشی شب ماہتاب ہوت ہوتی ہے حاصل دوہا واحد شاعر بیان کرتا ہے کہ ین عورات کی چمک اور روشنی

کا کیا بیان کرون کہ جسکو دیکھکر شب تاریک شب روشن ہو جاتی ہے ٭

دوہا

کئی بار پھر پھر کی رسنان پھر پھر کہات
پھر پھر نیکی لگت ہی پھر پھرنے کی بات

کئی بار چند مرتبہ پھر پھر کہی بار بار کہا رسنان زبان پھر پھر کہات پھر پھر اوسی کو کہتی ہے پھر پھر نیکی لگت ہی بار بار اچھی معلوم ہوتی ہے پھر پھرنے کے بات سفر سے واپس آنیکی بات حاصل دوہا مژدۂ مراجعت طالب کو چند مرتبہ بار بار بیان کیا مگر زبان پھر پھر اوسی کو کہے جاتی ہے سچ ہے کہ مواصلت طالب کا سخن بار بار اچھا معلوم ہوتا ہے ٭

کبت

میٹھی ہی نیت ہی سُبھای بہای نین کی جاکی رس چاکھی گو بسی للچات ہین
پھینکی اور بھیمی سب کہا ہی کی کہا گمون ہیرا کی سی جوت دیکھی پھولے نسماتی ہین
کھانڈ کی کسلی مدہ رات ہین پیوت ہنس رسنان کی پیاری ہی اوٹھن بلاتی ہین
ایسی سُکمار ہین ہی اولی بارون کا پی کی دیٹھہ کی لکھین دیکھو ٹوتی ہو جاتی ہین

محمد عارف بلگرامی جوان قابل صاحب فضایل بود شعر ہندی خوب

می گویند و مضامین دلنشین می آرد بعضی ازان درین جریدہ ثبت میشود ؁

ارتھ سکھہ دوہا منگلاچرن

بال بال کی بال کو بیوری بھید نیا ے

سکھہ تکھہ تین بالن بین کنگھی کون نسما ے

بال عورت و موے سر بیوری جدا کرے بھید راز سکھہ نکھہ سراپا
کنگھی شانہ حاصل دوہا اے سکھی اس نازنین کے موے سر کو جو تو
جدا کرتی ہے واقف راز نہین ہو سکتی جب تک کہ مثل شانہ کے سینہ بہ سوئین
نہ در آوے گی حاصل مدعا یہہ کہ جب تک شاعر محبت عورات مین دل باختہ
نہو جاوے بیان سراپا ناممکن ہے

بینی برنن دوہا

سمد ہیو متھہ مین من لی جگ کرت انیت

بینی تیری سیس مدہ کرت کو بینی ریت

سمد دریا ہیو دل متھہ بلوکر مین من ماہی دل جگ دنیا انیت
ظلم بینی چوٹی سیس سر مدہ درمیان کو بینی خلاف ریت
طریق حاصل دوہا دریاے سینہ سے ماہی دل کو پکڑ کر دنیا مین ظلم
کرتی ہے یہہ چوٹی تیری سر نے کیا نیا طریق اختیار کیا ہے ؁

مانگ برنن

بچھو ہتو کی نان بچھو اند ابد تچھہ سو ے

مانگ بھیکھہ جالت سو بھیا کی کلا جو گو ے

لال بینڈلی جت الک لکھ آوت اپان ؛
پھن ست انک منیک کی من ڈھوکین لپٹان

لال سرخ بینڈلی قشقہ مدور الک زلف جت کے ساتھ لکھ دیکھ اپان مثال نہیں پھن کفچہ ار ست انک صد منیک ار سیاہ مہرہ ار ڈھوکین شک لپٹان لیتے ہین حاصل دوہا پیشانی پر قشقہ مدور سرخ لگا ہوا اور گرد چہرہ زلف آویزان کی مثال عجز اسکے دوسری خیال مین نہین گذرتی کہ صد کفچہ ہاے ار سیاہ بہ شکل وطمع مہرہ مار ہر جانب سے لپٹے ہوے ہین ؛

نتر برنن دوہا

لکھ چکھ بین بہرو بہا وام ہاتون لہکگ بین
چکھ پد دیر کھ کرت مت لک دینھی ہی این

ایضاً

کنج تھکی لکھ چیلتا کو رنگ چکی لکھ رنگ
مین چکی درگ مین لکھ نیب لکھ جکی ترنگ

کنج صوہ چیلتا شوخی کو رنگ آہو مین اہی درگ آنکھ بین دراز ترنگ اسپ حاصل دوہا صوہ شوخی چشم اور آہو رنگ چشم اور ماہی درازی چشم اور اسپ خوبی چشم کو دیکھکر حیران وخجل وششدر ہین ؛

ایضاً

بس پھیلت انگی لگت من پاوت نهین چین

کن پرکاش بج گن کرین برچھک راس تو نین

بس زہر پھیلت پھیلتا ہے کن کیون نہ پرکاش نکالے بج گن کرین صفت خود کرین بر چھک راس برج عقرب تو نین تیری چشم حاصل دوہا انکی یعنی تیری چشم کے دیکھنے سے زہر سرایت کرتا ہے اور دل کا چین جاتا ہے تیری چشم کا طالع برج عقرب ہے پھر کیون نہ اپنا ہنر ظاہر کرین ؛

کرن برنن

گنیا کیون کہہ سکت تیہہ سمتا سیت پرکاش

جا کانن بت کی کرت مکت ناک بین باس

گنیا اہل ہنر سمتا شال سیت سفید پرکاش روشنی کانن جنگل گوش مکت مروارید و مرد آزاد ناک عالم بالا یعنی باس جائے سکونت حاصل دوہا اہل ہنر تیرے گوش کی آب و تاب اور مثال کو بیان نہین کرسکتے کہ جن کانون مین بیٹھ کر ریاضت کرتے ہین مروارید بہ تمنا سے قیام ہی دوسرے یہہ کہ جس جنگل مین مرد آزاد عاقبت بخیر ہونیکے واسطے ریاضت کرتے ہین ؛

ناسا برنن دوہا

آبجت ہی ایکی کمل ایک نال مین آئے

او بہت ناسا نال جت چکھہ ب کمل لکھائے

ناسا مینی چکھہ آنکھہ سب دونون حاصل دوہا قاعدہ ہے کہ ایک نال
مین ایک ہی کنول پیدا ہوتا ہے یہ عجیب تیری نال مینی ہے کہ جسمین دو کنول
یعنی دو آنکھین ؛

نتھہ برنن دوہا

رتیہ نتھہ کی جھولن نرکہ لینی من یون بائے
مکتن ڈار کیو ناک مین سنگت ہنڈورا آئے

مکتن مروارید و مرتاض ناک عالم بالا یعنی حاصل دوہا عورت کے حلقہ
بینی کے جھولن دیکھکر دلکو یون مثال ہاتھہ آئی کہ گویا مروارید خواہ مرد ان
مرتاض نے بینی خواہ عالم بالا مین جھولا ڈالا ہے آکر ؛

سکرن مکت برنن دوہا

مکت بھی جبد بیپ تو ناک باس تو آس ؛
کانن کانن مین آجون تب بہت کرت نواس

مکت مروارید و مرتاض جبد بیپ ہرچند کہ ناک عالم بالا یعنی باس جا
سکونت تو آس بہ آرزو رہے تو کانن جنگل کانن گوش تب بت
تیرے واسطے نواس متکن حاصل دوہا ہرچند کہ مروارید یا
مرتاض ہوے الا تیری بینی اور عالم بالا کی تمنا رکھتے ہین اور صحرا و گوش مین
تیرے حاصل کرنے کو قیام پذیر ہین یعنی مروارید بہ تمنائے قیام بینی گوش
مین اور مرتاض بہ تمنائے عالم بالا صحرا مین جا گزین ہین ؛

لالری برنن دوہا

تھہ موتن بیچ لالری راجت ہی اینہ مود
حکمت رمت متون ناک پیرا ندبدھ ہوکھ گود

راجت ہی خوشنما ہے سو دخوشی حکمت مروارید ومرتاض ناک عالم بالا دینی
اندبدھ ہو عروسک حاصل دوہا حلقہ بینی کے موتیون کے درمیان مین
یاقوت سرخ نہایت خوشنما ہے گویا مروارید عروسک کو گود مین لئے ہوئے ہین
دوسرے یہہ کہ گویا مرد مرتاض حورون عالم بالا کے ساتھہ سیر کرتے ہین ٭

ادہر برنن دوہا

ادہر امی دہر بیت کنہ بال سدہا دہر ہیال
سیچو اوشن ناس نگ ادہر گاڈ مرنال

مرنال نال کنول ادہر لب ہاے سدہا دہر ماہتاب بال عورت ٭
حاصل دوہا اے نازنین تیرے لبون مین آب حیات ہونے کی یہہ وجہ
معلوم ہوتی ہے کہ تیری پیشانی ماہ لبون کو براہ نال بینی آبحیات پہونچاتا ہے ۔

مسابرنن دوہا

لسا مسا ات رس مسا بسا کپولن سوبہہ
رمت الی ال کمل مین پھنسا سوبہہ کی لوبہہ

بسا زیبا مسا تول ات رس مسا باآب بسا شگفتہ ہے کپولن رخسارہ
سوبہہ خوشنما رمت الی رہتا ہے سکھی ال بھونرا سو ربہہ خوشبو
لوبہہ طمع حاصل دوہا تول یعنی مثل زیبا پرآب وتاب رخسار نازنین کا

خوشنما ہے اے سکھی زنبور سیاہ بطمع خوشبوے گل کنول مین اکثر پہنسکر رہجاتا ہے ؛

دسن برنن دوہا

کہیت کچھہ اُتپات سُو آلی دَسن مین ناہہ ؛

بہان اُودی ہُون دیکھی نکھت بال بدہ ماہہ

اتپات فتنہ بہان اودی طلوع آفتاب نکھت ستارہ بال بدہ ہلال حاصل دوہا اے سکھی نایکا کے سلک دندان نہین ہین کچھہ آثار فتنہ ہین کہ بروز روشن ستارہ ہلال مین نظر آتے ہین ؛ دیکھین ستارگان کا متصل چاند نظر آنا آثار بد ہین روز روشن مراد از چہرہ ستارہ مراد از دندان ہلال مراد از ہر دو لب ؛

دس برنن دوہا

دَسن مُکت کی جوت ہی ہنسن جہان درسائے

بیج گہری دب جات ہی پھول جہری بجھہ جائے

دسن دندان مکت مروارید بیج برق گہری زیادہ پھول جہری پہلجہڑی نام آتشبازی حاصل دوہا جس وقت وہ خندہ کرتی ہے چمک مروارید دندان سے برق شرمندہ ہوتی ہے اور پہلجہڑی بجھہ جاتی ہے ؛

مکہہ جوت برنن دوہا

اَنکت نہ انگ مینک کی اور مرگ انکھیان ناہہ

تو مکہہ دُت لکہہ رسن جر دیو داگ بیتا ناہہ

انگ نشان انگ جسم مینک اہتاب مرگ انگ نشان آہو حاصل
دوہا قرص ماہ مین نہ نشان سیاہ ہے اور نہ نشان آہو تیرے چہرہ کی چمک
دیکھکر ماہ سوختہ ہوکر اوس نے غصے سے خود اپنے سینہ مین داغ سیاہ دیا ہے ؛

مکھہ جوت برنن دوہا

مکھہ دیپت وا بدن کی اُپمان ہین سب مین
جا مکھہ جوتن ہوت ہی رجنی پت دت چھین

دیپت روشنی بدن چہرہ رجنی پت ماہتاب دت چھین ناقص النور
حاصل دوہا روشنی چہرہ اوس ماہ پیکر کی بے مثال ہے کہ جسکے دیکھنے
سے ماہتاب ناقص النور ہوتا ہے ؛

مکھہ باس برنن دوہا

ڈگر ڈگر تو بگر کی گنجت مدھکر پنج ؛
کینھو تو مکھہ باس نی بھون کنج بن کنج

ڈگر ڈگر راہ راہ بگر خانہ گنجت خوش آواز مدھکر زنبور سیاہ پنج جوق جوق
بھون کنج خانہ باغ بن کنج چمنستان حاصل دوہا تیرے گھر کی
راہون پر جوق جوق زنبور سیاہ گنجان یعنی آواز خوش کر رہے ہین اے گلشن
عذار تیری خوشبو دہان نے تیرے گھر کو باغ و چمنستان بنا دیا ہے ؛

تھوڑی برنن دوہا

تو ٹھوڑی ہی سو بہا جتی کیون نہ لال للچا نہہ
جہہ لکھہ ٹھوڑی ہی ہاتھہ دی کہری بان بچتا نہہ

ٹھوڑھی زنخدان سوبہا خوبی چھبی دیکھکر بال عورات حاصل دوہا
تیری زنخدان کی خوبی کو دیکھکر کیون نہ طالب تیرا تیری تمنا و آرزو کرے کہ
جسکو دیکھکر عورات حسرت سے شرمندہ ہوتی ہین ٭

کنٹھہ برنن دوہا

نارِ لوٹ کپوت کو دیکھ کنٹھہ ابھرام
گنہین لون ان نج گرین ڈار لوپٹکا سیام

لوٹ کردر کپوت کبوتر کنٹھہ گردن ابھرام خوبصورت گنہین گنہگار
پٹکا سیام کرہند سیاہ حاصل دوہا گردن خوبصورت کو دیکھکر گرورن
کبوتر شرمندہ ہوئے بلکہ کثرت انفعال سے مثل گنہگارون کے طوق سیاہ
اپنے گلومین ڈالے ہوتے ہین کبوتر کی گردن طناز و ملیح ہوتی ہے شاعران
ہندی نے تشبیہ اوسکی گردن محبوب سے کی ہے ٭

پیکھہ ریکھہ تو کنٹھہ کی جیہ کپوت دہر تیکھہ
پھانسی پھانسی نج گرین نپٹ داگر بیکھہ

پیکھہ دیکھہ ریکھہ خط تو تیری کنٹھہ گردن جیہ دل کپوت کبوتر
دہر رکھکر تیکھہ غرور پھانسی کمند پھانسی ڈالی نج گرین
اپنی گردن مین حاصل دوہا دیکھکر خط تیری گردن کے کبوتر
اپنے دلمین بس خجل ہوا اور کثرت خجالت سے کمند کو اپنے گلے مین پھانسی
کہ داغ ہاے گلو کبوتر سے ثابت ہے

کنٹھہ سر برنن دوہا

سُنی جھنک سُر لیت ہین سم سُو کنٹھہ کی کُوک
چاتک ہیہ دو ٹوک ہوئی جر کھوک نہی مُوک

سنی جھنک سنکر آواز سُر لیت ہین سُنیے مین سو کنٹھہ خوش گلو کی کی کوک آواز چاتک پپہیا ہیہ جگر دو ٹوک دو ٹکڑے کھوک کویل موک خاموش حاصل دوہا آواز خوش گلوے نایکا کی سنکر پپہیا کا جگر دو ٹکڑے ہوا اور کویل کثرت خجالت سے خاموش ہو گئی ؞

نار برنن دوہا

نارِ نار لکھہ کی رہین نارین ناز نواے
نارین سارین بھر کی نارین ناری کہاے

نار عورت نار گردن نارین عورات نازنواے سرفرو بھر کی پشمان ہوکر حاصل دوہا گردن نایکا کی خوبصورتی دیکھکر جملہ عورات سرفرو ہوئین اور ہار گئین تمام پشیمان ہوکر اور ہارین ہار کر ؞

بانہہ برنن دوہا

پاس تلت تو بانہہ کی بیت اجگت ریت
جیو لیت بدہ کر پرین یہہ بیتم جیۃ دیت

پاس پھانسی پرین عزیزدن حاصل دوہا اے محبوبہ پھانسی کے مانند تیرے حلقہ ہر دو دست کا بیان کرنا سخن ناموزون ہے کیونکہ وہ پھانسی جان لیتی ہے اور یہہ پھانسی حلقہ آغوش کے طالب کو جان دیتی ہے ؞

کانکھہ برنن دوہا

کنکھیان لکھہ ان باہہ قرسکھیان ہیں اچیت

سدبا سندہ جب لہرتین پری سندہ کنبھہ جیت

کنکھیان ہر دو بغل لکھہ دیکھکر اچیت غافل سدیا سندہ دریای آبحیات جب دو لہرموج پری بڑی سندہ خلا کھہ جیت کیون حاصل دوہا یہہ ہے دونون ہاتھون کے نیچے دو نو بغلون کی خوبصورتی کو دیکھکر سکھیان خود فراموش ہوتین کہ دونون دریاے آبحیات مین کہ مراد ہر دو بازو سے ہے انکی موج مین فصل وخلا کسواسطے ہے ◆

پہنچا برنن دوہا

کوٹ او پاین سون الی بلی کرین بدہ ساتھہ

پی پہنچن واکی نہین پہنچت اپمان ہاتھہ

کوٹ کرور او پاس تدبیرون سے الی اے سکھی بلی باندہ ایمان مثال حاصل دوہا کرور ہا تدبیرون سے اوسکی خوبی ہاتھون کی بیان ہوئی مگر اوسکے ساعد یعنی پہنچا تک ساعد مثال پہونچ نہین سکتا کہ اوسکی خوبصورتی کا بیان کرسکتے ◆

پورین برنن دوہا

بہاوت جیت آوت ہین لکھہ انگرین چھباین

پورن پورن رس کیو منھون گانٹھہ دی ہین

بہاوت چت خوش آتا ہے دلکو اوت ہین آتا ہے دلین لکہہ انگرین
دیکہکر انگشت چہب این مخزن خوبی پورن پورن جوڑ جوڑ
رس کیو شیرہ خوبی بہرا ہے گانٹہہ دئی گرہ دیکر مین حسن مجسم نے
حاصل دوہا اوسکے جوڑ ہاے انگشت مخزن خوبی دلکو خوش آیندہ ہین
اور مثال اوسکی دل مین یون معلوم ہوتی ہے کہ گویا حسن مجسم نے جوڑ جوڑ مین
عصارۂ خوبی بہرکر گرہ لگائی ہے ✤

روماول برنن دوہا

مانگ انک جو سیامتا مٹی الی تون دیکہہ
اودر آن سو پر گہٹی روماول کی بہیکہہ

مانگ انک مانگ مین جو نشان سفید خط جو سیامتا اوسکی سیاہی اودر
شکم پر گہٹی ظاہر ہوے روماول موے نرم نرم شکم بہیکہہ صورت
حاصل دوہا موے سیاہ کے درمیان مین جو نشان مانگ سفید کا اے
سکہی تجہکو نظر آتا ہے اوسکی سیاہی معدوم ہونیکی یہہ صورت ہے کہ وہی سیاہی
بشکل موے نرم نرم کی بنکر اس نایکا کے شکم پر ظاہر ہوئی ہے تو دیکہہ لی
مراد یہہ کہ نایکا کے شکم صاف پر سیدہے بسیار باریک و راست موے نرم نرم
کی بمقدار سفیدی مانگ بس خوشنما ہے ✤

ایضاً دوہا

روماول نہہ جان تون لکہہ بیسر کی رنگ
کچ سو تج منو تک چلیو نابہی بیر بہونگ

روماول موے نرنرم شکم بلیسر رنگ حلقہ بینی ازدار طاؤس کچ شو پستان
تج چھوڑ کر نابھی کہر سوراخ ناف بھونگ مار حاصل دوہا
یہہ خط موے نرم نرم کا شکم نایکا پر نہین ہے گویا بخوف طاؤس حلقہ بینی ار سیاہ
پستان یعنی مقام جائے سکن اپنے کو چھوڑ کر رجوع بطرف سوراخ ناف ہے ؛

کچ اگر سیامتا برنن

لَسَتِ بَام کُچ سنبھہ پر نہین سیامتا رنگ
رہیو منو بہو گون دہی سرچڈہ رہیو کلنک

لست زیبا ہے بام عورت کچ سنبھہ پستان سیامتا سیاہی
منو بہو شہوت کلنک عذاب حاصل دوہا اے سکھی سر پستان
نایکا پر کہ جو مد ور بہ شکل مہادیو ہین سیاہی نہین ہے مہادیو نے جو شہوت
کو جلایا ہے وہی عذاب بصورت سیاہی تکمۂ پستان پر نمودار ہے ؛

ارج سندہ برنن دوہا

اَلِی بَھلِی بِدہِ جَان تُون اُرجَن سَندِہ اَنُوپ
اَدہَر اَمِی کِی چَرَن ہِت رَاہ نَابہ کِی کُوپ

ارجن سندہ فصل درمیان ہر دو پستان انوپ عدیم النظیر ادہر لب
امی آبحیات چرن ہت جہت خورش نابہہ ناف کوپ چاہ
حاصل دوہا اے سکھی تو یہہ یقین تصور کر کہ درمیان ہر دو پستان
کے جو راہ ہے وہ عدیم النظیر ہے لیکن واسطے خورش آبحیات لب ہائے
محبوبہ کی راہ راست چاہ ناف کی تصور کر

نابهہ برنن دوہا

نابہہ بھنور لون دیکھی روپ سندہ تو گات
سکہمان کبھی کون بدہ اوپان بوڈی جات

نابہہ ناف بھنور گرداب لون طرح روپ سندہ دریاے حسن تو گات تیرا جسم سکہمان تعریف اوپان شان بوڈی جات غرق ہوئی جاتی ہے حاصل دوہا اے نازنین تیرے جسم کے دریاے حسن مین ناف گرداب ہے تعریف اوسکی کیونکر بیان کرون جو شان لاتا ہون غرق ہوئی جاتی ہے

کٹ برنن دوہا

ای ری تیری لنک تین الکہہ روپ سرسات
جاتین سب پرکاش ہی وہی نہین درسات

لنک کمر الکہہ روپ جو نظر نہ آوے سرسات زیادہ ہوتا ہے درسات دکیھتا ہے پرکاش ظہور حاصل دوہا اے نازنین تیری کمر سے اللہ کی صفت غایت ظاہر ہوتی ہے یعنی یہہ کہ جس ذات سے تمام مخلوق کا ظہور ہوا ہے وہ نظر نہین آتا ہے

ایضاً

کٹ آدیٹھہ کون ایٹہہ لون بھیو نتھہ بدہ سنگ
ہر کٹ بہیو ہی بھیکہہ دہر جگ امنگ کو انگ

کٹ کم اڈیٹھ نایب اینٹھ بل نینھہ شکل سے یارہ سنگہ
اتفاق پیرکٹ ظاہر ہوا ہے بھیکہ دہر صورت پذیر ہوکر جگت دنیا
امنگ جوش نشاط انگ رجود حاصل دوہا کمر ناپیدا کا بیچ تاب
سے بمشکل تمام اتصال ہوکر ظاہر ہوا ہے بہ تغیر صورت دنیا مین جوش نشاط
کا وجود

کام بھون برنن دوہا

تیری نابھہ ترکو آلی برنن کرت سکات
بدہ بچ ہیہ سکچت جہان اویان جات لجات

نابھہ تر زیرناف برنن کرت بیان کرنی سکات ڈرتا ہے بدہ
عقل بیچ ہیہ اپنے دلمین سکچت پس وپیش کرتی ہرا ویان شال
لجات شرمندہ حاصل دوہا اے نازنین تیرے زیرناف یعنی
اندام نہانی کی تعریف کرنے مین شاعر ڈرتا ہے کیونکہ عقل کو جس جگہہ کی
رسائی مین پس وپیش ہے اور شال خود شرمندہ ہوتی ہے اوسکو شاعر
کیونکر بیان کرسکتا ہے

چرن برنن دوہا

ال کمل واچرن کی لہی نہ سمتا این
جاپر بہنور ن شون سدا بہرت ہین چین

اہل صاف سمتا این خانۂ شال بہرت بلاگردان جگ نین
جیشم خلق حاصل دوہا اے نازنین تیرے پائے صاف گل نیلوفر
سرخ کی شال خانۂ مثال ہین نہین ہے کہ جن پر دل مخلوق شل زنبور سیاہ
کے بلاگردان ہتے ہین

ایڑی برنن دوہا

تَو ایڈنِ سُکھمان کی ہینَ اُپمان سب ہینَ
مُوڑہ بُوڑہ جابرنَ لہہ اِندبدہُو بدلینَ

ایڈن پاشنا سکھمان تعریف اپمان شال موڈہ بے عقل
بوڈہ عروسک جابرن لہہ جیکے ہمرنگ ہوکر اند بد ہو
عروسک دمنکوصہ راجہ اندر پد مرتبہ حاصل دوہا اے نازنین
تیری پاشنا پای کی اگر تعریف کرون تو مثال اوسکی ناپیدا ہے بے عقل بوڑہ
یعنی عروسک کا نام جس پاشنا کی ہمرنگی اختیار کرنے سے اندبد ہوکہ
نام منکوصہ راجہ اندر کا یہی ہے مشہور عوام ہوا یعنی بجائے نام بوڑہ خطاب
اندبدہتہ کا پایا اور بوڈہ واندبدہو یہہ دونون نام عروسک کی زبان
ہندی ہین۔

گات برنن دوہا

اُپمان کُو اُولاگت نہین وَاتن اُدپ اَنُوپ
جَات رُوپ سی گات لکہہ جات رُوپ کُو رُوپ

ایمان مثال اوپ روشنی جات روپ طلا حاصل دوہا
اوس ماہ پیکر کی خوبی و روشنی جسم کی کوئی مثال خیال مین نہین آتی اوسکا
جسم طلائی دیکھکر حسن کا بہی حسن شرمندہ ہوتا ہے -

چھب برنن دوہا

چھب جھلکتِ مُنہہ جھلکَ تین مَن لاگتِ اُپمانَ

جُوتِ اُودِی سَسِ کی مَنُون سَمدَ سَلِل اُولتھانَ

چھب خوبی اودے طلوع سس ماہتاب سمد دریاے شور
سلل آب اولتھان بر سر طغیانی حاصل دوہا روشنی چہرہ
اوس ماہ طلعت سے تمام جسم اوسکے مین اس قسم کی خوبی و روشنی عیان
ہے کہ مثال اوسکی ناپیدا ہے گویا ماہ کامل کو دیکھکر آب دریاے شور بر سر
طغیانی ہے قاعدہ ہے کہ ہمیشہ ماہ کامل کو دیکھکر آب دریاے شور بر سر طغیانی
ہوتا ہے یہان ماہ کامل مراد چہرہ نایکا سے اور طغیانی آب دریا مراد
ازدیاد خوبی جسم نایکا سے

سکمارتا برنن دوہا

کیُون وہ بُھوکھن کنکَ کی سَجِیُ انگ سُکمار

نیٹھہ نیٹھہ مَگ ڈگ دہرتِ نارِ مَہاوَر بہارَ

بھوکھن زیور کنک طلا انگ جسم سکمار نازک نیٹھہ نیٹھہ
مشکل مشکل مگ راہ ڈگ دہرت قدم رکہتی ہے نار عورت مہاور رنگ عنابی
بہار بار حاصل دوہا زیور طلائی وہ نازنین کیونکر زیب بدن کرے

کہ رنگ مہاور کا جو اوسکے پیرون پر لگا ہے اوسکے ہی بار کو بارگران سمجھکر بمشکل تمام قدم راہ پر رکھتی ہے -

سوبھا برنن دوہا

تیہ جیہر جیبہ پہ بہری تاتین بدہ بچار
متواری ہتیار لون راکہی بہوکھن ٹار

تیہ عورت جیہر نام زیور جبسے پہہری دلونکو ایل کیا تاتین اسواسطے بدہ بچار از راہ فہم رسا متواری شراب خوار مخمور ہتھیار اسلحہ لون طرح راکہی رکہی بہوکھن ٹار زیور اوتار کر حاصل دوہا اس نایکا کے زیور پاسے نے دلون کو بزور مطیع خود کیا لہذا بخیال اسکے کہ مخمور کے پاس اسلحہ کا رہنا خالی از مفسدہ و نقصان جان نہین تمام زیور اوتار رکہا گیا -

نکہہ سکہہ پورتیا دوہا

پرتھم رچیو سکہہ نکہہ برن عارف نپٹ اجان
بدہ جن جان سدہاریو جیو بدہ ندہان

پرتھم اول ہی مرتبہ رچیو تصنیف کیا سکہہ نکہہ سراپا برن بیان نپٹ اجان سراپای علم بدہ جن کملا و فضلا چہمیو معاف کرین بدہ ندہان مخزن علوم و عقل حاصل دوہا عارف سراپا بے ہنر نے اول ہی مرتبہ سراپا تصنیف کرکے بیان کیا ہی لہذا کاملان فن مخزن فراست سے آرزو ہے کہ میری

غلطی کو معاف فرماوین ٭

از سکھہ نکھہ کبت جوڑا برنن

کیدھون بدہ ببار بدہان چھندبند کر باندھیو تمراج گانٹھہ سوہت اسیت ہے

کیدھون رس بیچک کی لات نوین لتا سندر آدوار بیل تاکو چھیت ہے

کیدھون کام نٹ کہری کندن جہری بین دہری نیلمن کوئی وان اہن کو لیت ہے

کیدھون ہیم سان بین مدن بیٹھو آسن کی کیدھون تیہ تیرو جوڑو نیہ کو نکیت ہے

کیدھون شاید بدہ ببدہ بدہان تدبیرات انواع انواع چھندبند مکر و فریب باندھیو تمراج باندھا ہے تاریکی کو گانٹھہ گرہ سوہت خوشنما اسیت سپید ہے تاریک ہے رس بیچک جوش سیاہی للت خوبصورت نوین نئی لتا بیل و تختہ آدوار فیاض کام حسن جسم نٹ رسن بازکہری اچھی کندن جہری چوب طلائی نیلمن نیلم ہیم سان چوکی طلائی مدن محبوب بیج نیہہ محبت در روغن سیاہ نکیت خانہ حاصل کبت اے ماہ رو تیرے سر پر جوڑا سیاہ نہین ہے

شاید تدبیرات انواع انواع و مکر و فریب سے تاریکی کو باندہا ہے کہ جسکی یہہ گرہ
سیاہ خوشنما ہے یا جوش سیاہی کی یہہ خوبصورت ایک بیل ہے کہ جسکا ثمر
خوبی زیادہ تر خوشنما و فیاض ہے یا حسن مجسم رسن باز نے چھڑی طلائی مرصع
نیلم کہ مراد قد اور موسے سر پا کا سے ہے حاصل کرکے اب خواستگار جان ہے
یا چوکی طلائی چہرہ پر محبوب ملیح کہ مراد جعد موسے سر ہے رونق بخش ہے یا اے
نازنین تیرا جوڑا خوبی و صفائی کا گھر ہے ٭

نیتر برنن کبت

کیدہوں مین کیتن کی سرکی بین اوبہی مین کیدہوں بنج سر جو کی سرادہ اہین

کیدہوں پر پھلت ارن سر سج تامین نیل کنج الی کر جبکت تاکی سوبہا سات ہین

کیدہوں جوری بہوری کل کنجن کی سخن ہی رسک ملند کیدہوں دینت کہاتہین

نیت نویلی ال بیلی ہیم سیلی کیدہوں تیری سجہہ اچہہ میری چہپن سہات ہین

کیدہوں شاید مین کیت حسن مجسم سر تالاب او بہی دونون مین
مچھلی بنج نیلوفر سر جو سر دریاے سرجو پر پہلت شگفتہ ارن سرج
سرخ کنول نیل کنج کنول سیاہ سوبہا خوبی سر سات زیادہ جوڑی
دو بہوری بھولی کل اچھی کنجن ممولہ رسکن تسکین دہ
رسک چاشنی گیر ملند زنبور سیاہ دینت نر و مادہ بکہیات ظاہر
نیت نویلی نوخیز ال بیلی طنازہ ہیم سیلی جدول طلائی سجہہ صاف

اچھے انکھ چھین آنکھون مین سہات خوش آیند حاصل کبت اے نازنین تیری چشم تماشائے حسن مجسم کے تالاب کی دو مچھلی ہین یا دریاے سرجو کے دو گل نیلوفر نو شگفتہ و خوشنما ہین یا گل سرخ کنول کے اندر گل کنول سیاہ رکھے ہین کہ اوس سے خوبی کو دوبالا کرتے ہین یا دو صعوہ خوبصورت ہین کہ دل کو اپنی حرکت سے محظوظ کرتے ہین یا دو زنبور سیاہ جاشنی گیر نرو مادہ ہین یا نوخیز طناز ہین یا جدول طلائی ہین بہرحال یہہ تیری آنکھین خوبصورت و صاف و بہتر میری آنکھون کو خوش آیند ہین *

مکھہ برنن کبت

باسرن ہوا اینتو آدت امل جوت واکون ہی ہین اولوکی لوک لوک ہے

بھان بدمان یاکی مہان سمان مان ہین دن واکون دن پرییہ شوک ہے

پورن پرکاش سدا اشد ہاکو نواس دیکھو رہت دوکمت جایتن نت شوک ہے

یاکون کلنکت کلنکت لکھوجی واکون تیر و مکھہ چند بال چند سم کوک ہے

باسرن دن اوت روشن امل صاف نس رات اولوکی دیکھی لوک ملک بھان آفتاب بدمان موجود شوک رنج پورن پرکاش طلوع کامل سدا ہمیشہ سدہا آبحیات نواس مکان کوک سرخاب کلنکت بلاعیب کلنکت باعیب مان عورت سم مقابل و برابر کوک ہی کون کیئے حاصل کبت ای نازنین تیری چہرہ ماہ کی طرح